سوال

(686) تصویر کشی مطلقاً حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں ''قرآن وحدیث کی روشنی میں تصویر کھینچنا اور کھنچوانا کیسا ہے ؟ یَنْوُابِدَلیلِ الشَّرعِیِّ وَتُوجرُوْا۔ اگر تصویر کھنچوانا غلط ہے تو مفتیان عظام علماء وکرام اور علامہ حضرات تصویریں کس بنا پر کھنچواتے ہیں۔ یَنْوُابِدَلیلِ الشَّرعِیِّ وَتُوجرُوْا۔ (محمد ادریس ستارہ کالونی نمبر ۲ سٹریٹ نمبر ۲ چونگی امر سدھو لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر کشی مطلقاً حرام ہے۔ صحیح حدیث میں ہے: ان مصوروں کے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انھیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو۔

شرع کی خلاف ورزی کرنے والے کو بلا امتیاز روزِ جزاء اپنا حساب عدالت باری تعالیٰ میں خود دینا ہوگا۔ مرتکب سوء کو دیکھ کر برائی پر دلیر ہونا خسارہ کا سودا ہے۔ قرآنِ مجید نے یہود کے بگڑے ہوئے معاشرہ کی تصویر کشی یوں کی ہے:

مَثَلُ الَّذینَ حُمِّلُوا التَّورىٰةَ ثُمَّ لَم يَحمِلوها كَمَثَلِ الحِمارِ يَحمِلُ أَسفارًا بِئسَ مَثَلُ القَومِ الَّذينَ كَذَّبوا بِـٔايـٰتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ 5 ... سورة الجمعة

''جن لوگوں کے سر پر تورات لدوائی گئی پھر انھوں نے اس کے بارِ تعمیل کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

آج ہمارا ماحول بھی کوئی اس سے مختلف نہیں اس حمام میں سب ننگے نظر آتے ہیں۔ اِلَّا مَن رَحِمَ رَبِّی ۔ اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو فہم وبصیرت سے نوازے۔ آمین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ